فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ

فتاویٰ عالمگیری
اردو جدید

مترجم

مولانا سید امیر علی رحمہ اللہ تعالیٰ

تسہیل و عنوانات

مولانا ابو عبید اللہ

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ - اردو بازار - لاہور

فَقِیہٌ وَّاحِدٌ اَشَدُّ عَلَی الشَّیْطٰنِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ

فتاویٰ عالمگیری جدید اردو

جلد دوم

مترجم
مولانا سیّد امیر علی رحمہ اللہ تعالیٰ
مصنف تفسیر مواہب الرحمٰن و عین الہدایہ وغیرہ

تسہیل و عنوانات
مولانا ابو عبید اللہ
خطیب جامع مسجد رحمۃ للعلمین
ڈیفنس روڈ لاہور

- کتاب الصّوم
- کتاب الحج
- کتاب النکاح
- کتاب الرضاع
- کتاب الطلاق

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب ——— فتاوٰی عالمگیری اردو جدید

مترجم ——— مولانا سید امیر علی رحمۃ اللہ تعالٰی

تسہیل وعنوانات ——— مولانا ابو عبید اللہ

تصحیح ——— طارق اسمٰعیل صاحب ایم اے اسلامیات

مطبع ——— علی اعجاز پرنٹرز

ناشر ——— مکتبہ رحمانیہ

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرمادیں۔ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

کتاب الحج

اِس کتاب میں سترہ ابواب ہیں

باب: ①

حج کی تفسیر فرضیت' وقت' شرائط' ارکان' واجبوں' سنتوں' آداب اور ممنوعات کا بیان

حج کی تفسیر:

تفسیر حج کی یہ ہے کہ حج نام ان خاص فعلوں کا ہے جو اول سے احرام باندھ کر طواف اور وقوف وقت معین میں کرتے ہیں یہ فتح القدیر میں لکھا ہے۔

فرضیتِ حج:

حج فرضِ محکم ہے اور اسکی فرضیت قطعی دلیلوں سے ثابت ہوئی ہے یہاں تک کہ اسکا منکر کافر ہوتا ہے اور حج تمام عمر میں ایک مرتبہ سے زیادہ واجب نہیں ہوتا یہ محیط سرخسی میں لکھا ہے اور فوراً ادا کرنا اس کا فرض ہوتا ہے یہی اصح ہے اور اگر اس سال میں حج کر سکتا ہے تو دوسرے سال تک تاخیر جائز نہیں یہ خزانۃ المفتین میں لکھا ہے اور اگر دوسرے سال تک تاخیر کی اور اس کے بعد حج ادا کیا تو ادا واقع ہو گیا یہ بحر الرائق میں لکھا ہے اور امام محمدؒ کے نزدیک مہلت کے ساتھ واجب ہے اور جلدی کرنا افضل ہے یہ خلاصہ میں لکھا ہے اور خلاف اس صورت میں ہے کہ جب اس کو اپنی سلامتی کا گمان غالب ہو اور اگر بڑھاپے یا مرض کی وجہ سے موت کا گمان غالب ہے تو بالاجماع وجوب کا وقت تنگ ہو جاتا ہے یہ جوہرۃ النیرہ میں لکھا ہے اور خلاف کا فائدہ گنہگار ہونے میں ظاہر ہوتا ہے یہاں تک کہ جس پر حج واجب ہوا اور وہ فوراً حج نہ کرے تو جو لوگ فوراً حج کے ادا کرنے کو واجب کہتے ہیں ان کے نزدیک وہ فاسق ہو گا اور اس کی گواہی قبول نہ ہو گی اور اگر آخر عمر میں حج کر لیا تو بالاجماع گناہ باقی نہیں رہتا اور اگر بغیر حج کئے مر گیا تو بالاجماع گنہگار ہو گا تبیین میں لکھا ہے۔

وقتِ حج ☆

وقت حج کا مقرر مہینے ہیں اور وہ یہ ہیں شوال اور ذیقعدہ اور دس دن ذی الحجہ کے اگر حج کے اعمال میں سے کوئی عمل مثلاً طواف اور سعی حج کے مہینوں سے پہلے کیا تو جائز نہیں اور حج کے مہینوں میں کیا تو جائز ہے یہ ظہیریہ میں لکھا ہے۔

شرائطِ حج کا بیان:

حج کے واجب ہونے کی شرطیں یہ ہیں منجملہ ان کے اسلام ہے یہاں تک اگر کوئی شخص کفر کے زمانہ میں اس قدر مال کا مالک ہو گیا جس سے حج واجب ہو جاتا ہے پھر فقیر ہو جانے کے بعد مسلمان ہوا تو اس مالداری کی وجہ سے اس پر حج واجب نہ ہو گا اور اگر کسی کو اسلام کی حالت میں استطاعت حاصل ہوئی اور اس نے حج نہ کیا یہاں تک کہ فقیر ہو گیا تو حج اس کے ذمہ بطور قرض کے باقی رہے گا

س کے پاس کھیتی کے آلات مثل بیل وغیرہ کے باقی رہ جائیں تو اس پر حج واجب ہوگا ورنہ واجب نہ ہوگا یہ فتاویٰ قاضی خان میں لکھا ہے۔

منجملہ ان کے یہ ہے کہ حج کی فرضیت کا علم ہو جو شخص کہ دارالاسلام میں ہے اس کو صرف وہاں کے موجود ہونے سے اس کے علم کا اعتبار[۱] کیا جائے گا خواہ وہ حج کی فرضیت جانتا ہو یا نہ جانتا ہو اور اس میں کچھ فرق نہیں ہے کہ اس نے حالت اسلام میں ہی پرورش پائی ہو یا نہ پائی ہو پس حکماً وہ حج کی فرضیت کا عالم سمجھا جائے گا اور جو شخص دارالحرب میں ہے اس کو اگر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں حج کی فرضیت کی خبر دیں اگرچہ ان کے عادل یا غیر عادل ہونے کا حال پوشیدہ ہو یا ایک عادل شخص خبر دے تو اس پر حج واجب ہوگا اور صاحبینؒ کے نزدیک خبر دینے والے کا عادل اور بالغ اور آزاد ہونا اس باب میں شرط نہیں یہ بحرالرائق میں لکھا ہے اور منجملہ ان کے بدن کی سلامتی ہے یہاں تک کہ لنگڑے اور اپاہج اور مفلوج اور اس شخص پر جس کے پاؤں کٹے ہوئے ہوں حج واجب نہیں بلکہ ان پر یہ بھی نہیں کہ اگر ان کو سرمایہ حاصل ہو تو اور[۲] سے حج کرا دیں اور نہ ان پر بیماری میں حج کرانے کی وصیت لازم ہے اور اسی طرح وہ بوڑھا جو سواری پر بیٹھ نہیں سکتا اس پر بھی حج واجب نہیں ہے اور مریض کا بھی یہی حکم ہے یہ فتح القدیر میں لکھا ہے ظاہر مذہب امام ابو حنیفہؒ کا یہی ہے اور صاحبینؒ سے بھی یہی روایت ہے اور ظاہر روایت صاحبینؒ سے یہ ہے کہ ان پر حج واجب ہے پس اگر کسی اور سے حج کرا دیں تو جب تک ان میں وہ عذر موجود ہے تب تک کافی ہے اور جب وہ عذر زائل ہو جائے تو ان کو اپنی ذات سے حج کا اعادہ واجب ہے اور تحفہ سے بھی یہی ظاہر ہے کہ اس نے اسی کو اختیار کیا ہے اس لئے کہ اس نے صرف اسی کو بیان کیا ہے اور اسبیجابی کا بھی یہی حال ہے اور محقق ابن ہمام نے فتح القدیر میں اسی کو تقویت دی ہے یہ بحرالرائق میں لکھا ہے۔

قیدی اور وہ شخص جو ایسے بادشاہ سے خائف ہو جو لوگوں کو حج کے جانے سے منع کرتا ہے انہیں لوگوں سے ملحق ہے اور اس طرح ان کو بھی اپنی طرف سے لوگوں کو حج کرانا واجب نہیں یہ نہرالفائق میں لکھا ہے اور اندھا اگر سواری اور اپنی خوراک کے خرچ پر قادر ہو تو اگر کوئی اس کا ہاتھ پکڑ کر لے چلنے والا اس کو نہ ملے تو فقہا کے قول کے بموجب اس پر اپنی ذات سے حج کرنا لازم نہیں اپنے مال سے حج کرانے میں اختلاف ہے امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک واجب نہیں اور صاحبینؒ کے نزدیک واجب ہے اور اگر کوئی ہاتھ پکڑ کر لے جانے والا ملے تو بھی امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اپنی ذات سے حج واجب نہیں اور صاحبینؒ کے نزدیک اس میں دو روایتیں ہیں یہ فتاویٰ قاضی خان میں لکھا ہے۔

اگر کوئی شخص سواری اور خوراک کے خرچ کا مالک تھا اور تندرست تھا اور اس نے حج نہیں کیا یہاں تک کہ اپاہج یا مفلوج[۳] ہو گیا تو بلا خلاف یہ حکم ہے کہ اس کو اپنے مال سے حج کرانا لازم ہے یہ محیط میں لکھا ہے اور یہ لوگ اگر تکلیف اٹھا کر اپنی ذات سے حج کریں تو حج ان سے ساقط ہو جائے گا اور اگر تندرست ہو جائیں گے تو دوبارہ حج ان پر واجب نہ ہوگا یہ فتح القدیر میں لکھا ہے اور منجملہ ان کے راستہ کا امن ہے ابواللیثؒ نے کہا ہے کہ اگر راستے میں سلامتی اکثر ہو تو حج واجب ہے اور اگر سلامتی نہ ہو تو حج واجب نہیں اور

---

۱ اعتبار...... یعنی جو شخص اسلام کے ملک میں موجود ہے تو اس کا یہ عذر قبول نہ ہوگا کہ مجھے حج کا فرض ہونا معلوم نہ ہوا اس لئے کہ یہاں ہر مسلمان جانتا ہے اس کو ہر فرض کا جاننا بہت آسان تھا ہاں اگر دارالکفر میں مسلمان ہوا تو البتہ نہ جاننے میں معذور ہے۔

۲ اور سے یعنی دوسرے تندرست کو اپنی جگہ بھیجیں یہ لازم نہیں کیونکہ خود اس پر فرض ہی نہیں ہوا بخلاف اس کے اگر فرض ہوا پھر نہ گیا ہو جیسے پہلے تندرست مالدار تھا پھر نہ گیا پھر اپاہج ہو گیا۔

۳ فالج زدہ۔ فالج اس بیماری کو کہتے ہیں جس میں آدمی کا نصف بدن ایک جانب سے بیکار ہو جاتا ہے۔